شذراتِ علمیہ

تہنیت نامہ

چار برس ہوئے امان علی نقوی اور مستجاب احمد نقوی نے ”گلدستہ سادات امروہہ“ کے نام سے امروہہ کی تاریخ اور سادات امروہہ کے حسب و نسب میں ایک ضخیم کتاب تالیف کی تھی۔ اس کی اشاعت کے ردعمل میں توصیف و تنقید کے بہت سے خطوط آئے اور اخبارات و رسائل میں بھی بہت کچھ لکھا گیا۔ اس سے تحریر کے بعض ابہام، تالیف کے بعض نقص اور استدلال کے بعض ضعف سامنے آئے۔ مولفین نے ان تمام مقامات پر سنجیدگی سے دوبارہ تحقیق کی نظر ڈالی اور ہر اعتراض کا مسکت جواب دیا۔ شکوک کو رفع کیا۔ ابہام کو دور کیا۔ دلیل سے بیان کو مزید مدلل کیا اور جو حوالے چھوٹ گئے تھے ان کی صراحت کر کے ہر نقص کو دور کر کے اپنی حد تک پوری کوشش کی ہے اس طرح یہ کتاب ”گلدستہ سادات امروہہ“ کا تکملہ بھی ہے اور استدراک بھی۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب ان حضرات کے لیے جن کے پاس گلدستہ ہے۔ ایک ناگزیر ضرورت بن گئی ہے۔ یہ کتاب ایک مستقل حیثیت بھی رکھتی ہے۔ اس لیے کہ اس میں حضرت شرف الدین شاہ ولایت، قاضی سید امیر علی، سید عبدالعزیز سید میر محمد عدل اور سید مبارک، سید محمود سالار اور ان کے اخلاف، شیدا علی بن حاجی رضا علی گھیر مناف والے، سادات امروہہ کے مختلف خاندانوں اور ان کے بزرگوں کے حالات و سوانح اور نسب نامے شامل کر کے اسے بزرگانِ دین کا ایک تذکرہ بنا دیا گیا ہے۔ اس لیے عام قارئین کے لیے بھی ایک مفید کتاب بن گئی ہے۔ ”تہنیت نامہ“ اس کا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ گلدستہ کی تالیف و اشاعت کی رنج کے خطوط اور اخباری تبصروں میں جو تحسین کی گئی تھی، اس میں وہ تمام خطوط اور تبصرے جمع کر دیئے گئے ہیں۔